الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں !اگروہ اس سے دلیل کا مطالبہ نہ کرے اور بغیر دلیل جانے عالم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھے اوراس کا مفتی یا عالم دین کے بارے یہ حسن ظن بھی نہ ہوکہ وہ کتاب وسنت سے مسئلہ بتلارہا ہے تو یہ تقلید ہے اور یہ شرعا جائز نہیں ہے ۔

اوراگر مستفتی یا عامی پر یہ واضح ہوجائے کہ مفتی یا امام کا قول خلاف قرآن یا سنت ہے تو پھر اس کی تقلید حرام اور شرک ہے اوراس پر امت کا اجماع ہے ۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اگر دلیل طلب کرے تو اتباع ہے اور یہ جائز ہے کیونکہ یہ کتاب وسنت کی پیروی ہے اور کتاب وسنت کی پیروی مطلوب ومقصود ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی